اگر تم ویسے ہی ہو، جیسا تم نے بتایا ہے، تو گویا تم انھیں گرم گرم راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم اس حالت پر رہو گے، اللہ کی طرف سے تمھارے ساتھ ایک مددگار متعین رہے گا"۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرے کچھ رشتے دار ہیں، جن کے ساتھ میں صلہ رحمی کرتا ہوں اور وہ مجھ سے قطع رحمی کرتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برا رویہ رکھتے ہیں۔ میں ان کے ساتھ تحمل سے کام لیتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت سے پیش آتے ہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم ویسے ہی ہو، جیسا تم نے بتایا ہے، تو گویا تم انھیں گرم گرم راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم اس حالت پر رہو گے، اللہ کی طرف سے تمھارے ساتھ ایک مددگار متعین رہے گا"۔

[صحیح] [اسے مسلم نے روایت کیا ہے]

ایک شخص نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے یہاں آکر شکایت کی کہ اس کے کچھ رشتے دار ہیں، جن کے ساتھ وہ اچھا سلوک کرتا ہے اور وہ اس کے ساتھ برا سلوک کرتے ہیں۔ وہ رشتے جوڑتا ہے اور اس کے رشتے دار کاٹتے ہیں۔ وہ بھلا کرتا ہے اور اس کے رشتے دار برا کرتے ہیں۔ وہ بردباری دکھاتا ہے اور درگزر سے کام لیتا ہے اور اس کے رشتے دار جہالت آمیز برتاؤ کرتے ہیں۔ ایسے میں اس کی جانب سے صلہ رحمی کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے یا نہیں؟ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: اگر تیری بات درست ہے، تو تم انھیں خود ان کی نظر میں رسوا اور ذلیل کر رہے ہو گویا کہ تو انھیں گرم راکھ کھلا رہا ہے۔ کیوں کہ تم کثرت سے ان پر احسان کر رہے ہو اور وہ اپنے تئیں بد عملی کر رہے ہیں۔ جب تک تو ان پر احسان کرنے کی اپنی اس روش پر قائم رہے گا اور وہ تیرے ساتھ بدسلوکی کی اپنی روش پر قائم رہیں گے، اللہ کی جانب سے ان کے خلاف ایک معاون اور تجھے ان کی ایذا رسانیوں سے بچانے کے لیے ایک محافظ تیرے ساتھ لگا رہے گا۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3863